سوال

(196) قبرستان میں قرآن خوانی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں یہ رواج ہے کہ قبرستان میں قرآن خوانی کےلیے حفاظ کرام کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں، وہ قبروں کے پاس شینہ کرنے کا اہتمام کرتے ہیں، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبرستان قراءت قرآن کا محل نہیں ہے لہٰذا ان میں قرآن خوانی کا اہتمام خلاف شریعت ہے۔ جیسا کہ درج ذیل حدیث میں اس کا واضح اشارہ ملتا ہے: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔ [1]

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ گھروں میں قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام کرنا چاہیے اور انہیں قبرستان نہ بنانے کا مطلب یہ ہے کہ قبرستان قرآن پڑھنے کا محل نہیں ہے۔ حفاظ کرام کو بھی چاہیے کہ وہ ناجائز کام کےلیے اپنی خدمات پیش کرنے سے گریز کیا کریں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] مسند امام احمد، ج ۲، ص: ۲۸۴۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 186